میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

bdh ،29 ذی الحج 1441ھ | 19/08/2020 | نمبر:1441/90

پریس ریلیز

باجوہ-عمران حکومت کی دوسالہ حکمرانی نے ثابت کر دیا کہ جمہوریت کے ذریعے اشرافیہ کے مفادات کا تحفظ کرنے والا سرمایہ دارانہ نظام قائم رہتا ہے لیکن مدینہ کی ریاست قائم نہیں ہوتی

عمران خان نے اپنی حکومت کے دوسال پورے ہونے پر ایک انٹرویو میں کہا کہ "اگر آپ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں نے کیا کرنے کی کوشش کی، تو میں کہوں گا کہ میں نے ملک کو ایک راہ پر ڈالنے کی کوشش کی تا کہ وہ فلاحی ریاست بن سکے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پاکستان میں اشرافیہ کا قبضہ (Elite Capture) ہے جہاں نظام کا فائدہ اٹھا کر ایک چھوٹی اقلیت کو سہولیات تک رسائی حاصل ہے۔" تاہم عمران خان کی سیاسی مجبوریوں پر مبنی رائے سے قطع نظر پاکستان کی وسیع اکثریت کیلئے باجوہ عمران حکومت کی مثال آسمان سے گر کر کھجور میں اٹکنے کی ہے۔ پاکستان کے عوام نے پرانے پاکستان کی طرح نام نہاد نئے پاکستان میں بھی بجلی و گیس کی قیمتوں میں اس قدر اضافہ دیکھا کہ شدید حبس اور گرمی میں ائیر کنڈیشنز اور شدید سردی میں گیزر چلانا اکثریت کی پہنچ سے باہر ہو گیا۔ پاکستان کے عوام نے نئے پاکستان میں بھی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی بے قدری اور کھانے پینے کی اشیاء، آٹا، دال، کھانے کے تیل اور گوشت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہی دیکھا۔ پاکستان کے عوام نے پرانے پاکستان کی طرح نام نہاد نئے پاکستان میں بھی آئی ایم ایف کی خواہشات کی تکمیل اور سودی سرمایہ کاروں کا سود ادا کرنے کے لیے ٹیکسوں کے بوجھ میں مسلسل اضافہ ہوتے دیکھا۔ پاکستان کے عوام نے ان دو سالوں میں بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور ان پر عائد ٹیکس میں اضافہ ہی دیکھا جو کہ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ پاکستان کے عوام نے نئے پاکستان میں بھی خارجہ پالیسی امریکہ کے تابع دیکھی جس کے تحت افغانستان میں امریکی قبضے کو مستحکم کرنے اور اس کے مفادات کے حصول کے لیے حکمران کرائے کے فوجی سے کرائے کے سہولت کار بن گئے اور افغان مزاحمت کاروں کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ نام نہاد افغان امن کے نام پر امریکی منصوبے کو قبول کرلیں۔ پرانے پاکستان کی طرح نام نہاد نئے پاکستان میں بھی مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے افواج کو حرکت میں نہیں لایا جا رہا اور ترانوں، گانوں، ٹوئٹس اور تقریروں کے ذریعے قوم کو بیوقوف بنانے کی کوشش جاری ہے۔ اور پاکستان کے عوام نے پرانے پاکستان کی طرح نام نہاد نئے پاکستان میں بھی سودی نظام کو جاری وساری دیکھا جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف کھلی جنگ ہے۔ اور ابھی ایک کروڑ نوکریوں اور 50 لاکھ گھروں کی تو بات ہی رہنے دیں۔ تو کیا یہ ہے وہ راہ جس پر عمران خان پاکستان کو ڈال کر اسے "مدینے جیسی ریاست" بنانے کی کوشش کا دعوی کر رہا ہے؟

ترکی و مصر کے بعد پاکستان میں بھی یہ حقیقت ثابت ہو چکی ہے کہ جمہوریت کے ذریعے "مدینے جیسی ریاست" تو قائم نہیں ہوتی بلکہ صرف اشرافیہ کے مفادات کا تحفظ کرنے والا سرمایہ دارانہ نظام ہی نافذ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ تمام مافیا جو پچھلی حکومتوں میں شامل تھے وہ پہلے دن سے اس "تبدیلی" سرکار کا بھی حصہ بنے ہوئے ہیں اور عوام کو بجلی، گیس، آٹا، چینی کے بحرانوں میں مبتلا اور ان کی قیمتوں میں اضافہ کر کے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ اسلام کا نظام صرف خلافت ہے اور وہ معیشت، عدالت، معاشرت، تعلیم، حکمرانی و خارجہ پالیسی کے میدانوں میں اسلام کے مکمل نفاذ کے ذریعے قائم ہوتی ہے جبکہ اس وقت زندگی کے تمام شعبوں میں قرآن وسنت کے بجائے برطانوی راج کے چھوڑے ہوئے قوانین ہی نافذ ہو رہے ہیں اور جو نئے قوانین بھی بن رہے ہیں وہ قرآن وسنت سے نہیں بلکہ پارلیمنٹ میں بیٹھے انسانوں کی خواہشات نفس کی بنیاد پر بن رہے ہیں۔ پاکستان کے مسلمان پی ٹی آئی پروجیکٹ سے سخت مایوس ہیں اور ایک بار پھر کسی نئے قیادت کے منتظر ہیں۔ لیکن اس بار بھی دھوکہ کھانے سے بچنے کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ وہی نئی قیادت و جماعت مخلص اور اہل ہو گی جو اسلام کے تمام نظام ہائے زندگی کے متعلق مکمل آگاہی رکھتی ہو اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق کفر نظام، جمہوریت، کا حصہ بنے بغیر اور نصرہ کے ذریعے حکومت حاصل کر کے اسلام کو یک بار نافذ کرنے کو ہی اسلامی طریقہ سمجھتی ہوں۔ اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان کے مسلمان جمہوریت اور سرمایہ دارانہ نظام پر یقین رکھنے والی تمام سیکولر اور غیر سیکولر قیادتوں کو مسترد کر کے خلافت کی داعی جماعت حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں اور پاکستان کو نبوت کے نقش قدم پر خلافت بنا کر پوری دنیا کی انسانیت کے لیے ایک نمونہ بنا دیں۔ اور اس مقصد کا حصول اللہ کے حکم سے کچھ مشکل نہیں۔ **وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِيْزٍ - "اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں"** (ابراہیم، 14:20)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info